منشور محمدی

جلد ۱۶ بابت ۱۳ جمادی الاول ۱۳۰۴ھ مطابق ۱۱ فروری ۱۸۸۷ء صفحہ ۱

اشتہار چھ اخبار عشرہ در مضامین در مذاہب مختلفہ ہندی چھپتا ہی قیمت سالانہ بحساب ۵ روپیہ ہدیہ منی آرڈر بنام مہتمم آنی چاہیے

قبول اسلام در ۳ دسمبر کانپور

نام سابق	مذہب سابق	عمر	تاریخ قبولیت	کس بزرگ کے ہاتھ پر	اسلامی نام
سیموئیل پیٹر	عیسائی پروٹسٹنٹ	۱۹	۱۱ نومبر ۱۸۸۶ء	جناب مولوی محمد علی صاحب	قادر بخش
الٰہی بخش	〃	۱۹	۲۱ نومبر ۱۸۸۶ء	جناب مولوی اشرف علی صاحب	الٰہی بخش
پریم سکھ	ہندو	۳۸	۳ دسمبر ۱۸۸۶ء	امام مسجد شیخ کلن چوک	دین محمد
جوزف	عیسائی رومن کیتھلک	۲۷	۱۳ دسمبر ۱۸۸۶ء	جناب مولوی اشرف علی صاحب	عبدالسلام

راقم محمد احمد واعظ و طالب العلم مدرسہ شیخ فیض عام کانپور

قبول اسلام

ہمارے کرمفرما جناب منشی ریاض الدین احمد صاحب نصیرآباد سے لکھتے ہین ہمارے ایک عنایت فرما بریلی سے رقم طراز ہین کہ ماہ ربیع الاول ۱۳۰۴ھ مین مرزا نظیر بیگ صاحب جو کسیوجہ سے عیسائی ہو گئے تھے الحمدللہ کہ وہ پھر مسلمانون میں شامل ہو گئے اور جامع مسجد مین باعلان دین عیسوی سے بیزار ہو کر دین محمدی کو قبول کیا۔ میر صاحب نوجوان اور لیئق ہین نارمل اسکول کے پاس شدہ ہین چونکہ آجکل بیکار ہین ہمکو امید ہی کہ جو صاحب ایسے لیئق مسلمان کی ضرورت رکھتے ہون وہ اونکو مصروف مشاہرہ پر طلب کرینگے۔ مرزا صاحب کا پتہ یہہ ہی بانس بریلی متصل کتب خانہ دوکان جناب ڈاکٹر محمد یعقوب خان صاحب پاس مرزا نظیر بیگ صاحب پہلوانی نصیرآباد ملک راجپوتانہ۔

راقم خادم اہل اسلام ریاض الدین احمد عفی عنہ

نور افشان اور رسالہ مہ چشم آریہ

لودیانہ کے عیسوی اخبار نور افشان نے ہمارے مخدوم
مولانا مولوی مرزا غلام احمد صاحب کی اوس کتاب پر جسکو
اونہون نے ایک مباحثہ کے حالات مین جو اونکے
اور ایک آریہ کے درمیان واقع ہوا تہا اور تحقیق مذہب
آریہ اور مقابلہ قرآن و وید مین تصنیف فرمایا تہا ایک
منصفانہ ریویو باوجود دوسرے باتون کی مخالفت
کی چہاپا ہے حق تو کبھی پوشیدہ ہونیوالا نہین مگر یہ
اخبار بہی منصف اور راستباز کہلاسکیگا کہ وہ اسیطرح
کل باتون مین انصاف کو کام مین لایا کرے اور
مطلب کی باتون کو لیکر دوسری باتون کو نظر انداز
نہ کیا کرے مولوی صاحب ہو صوف کی دوسری
تصنیف براہین کے ریویو مین جو آتش تعصب
عناد کی نور افشانی ہوئی ہے اسکو بہی انصاف کے
ساتہ معتدل کر دے اگر وہ اسیکو بزعم خود ٹہیک اور صحیح
سمجہتے تو ہم پوچہتے ہین کہ کیون وہ حسب شرایط
مندرجہ کتاب براہین بصورت ایک کتاب کے رد کرکے
انعام اس ہزار کا مستحق نہین بنتا۔

فی الحال ہم اسکے منصفانہ ریویو کو بخیال تصدیق از
مخالف اسلام چہاپ کرتے ہین اور آیندہ انشاء اللہ تعالے
انکے دوسرے معاندانہ ریویو پر نظر ڈالینگے۔

رسالہ مہ چشم آریہ

یہ رسالہ حال مین مرزا غلام احمد صاحب مولف براہین احمدیہ
نے بڑی تحقیق و تدقیق سے تالیف کیا ہے اگر آریہ
سماج والون کے مذہب کی اصل حقیقت اور انکے عقاید کی
ماہیت اور اونکی ویدون کی کیفیت دریافت کرنا منظور
ہو تو اس سے بہتر اور کوئی ذریعہ نہین کہ رسالہ مہ چشم
آریہ کو اول سے آخر تک دیکہین حقیقت مین اس رسالہ نے
سب پردہ آریہ سماج والونکا کہول ہی دیا ہے ایسا کہ اس
مذہب کا خاتمہ ہی کر دیا ہے۔ مؤلف صاحب نے پانچ سو
روپیہ کا ایک انعامی اشتہار بہی اس رسالہ کے ساتہہ بدین
غرض شامل کیا ہے کہ اگر رد چہپ جانے کے بعد لالہ جیونداس
صاحب جو نہایت سرگرم آریہ سماج لاہور ہین حلف
اٹہاکر صحت و صداقت ردپیش کردہ پر شہادت
دین تو بلا توقف پانسو روپیہ رد کنندہ کو دیا جائیگا
سبحان اللہ کس درجہ کی صفائی ہے کہ خود مخالف
کی قسم پر حصر کرکے اس رقم کثیر کے دینے کا وعدہ
کیا جاتا ہے۔ اے آریہ سماج والو اب کہان اور کدہر
ہو کیا تمنے سرمہ چشم آریہ آخری اشتہار نہین دیکہا
کہ اسمین قسم دیکے کہا ہے اگر تم وید کے عقاید کو سچ سمجہتے
ہو تو اس رسالہ کا رد لکہو اور پانسو روپیہ کا انعام پاؤ
سو اے آریہ سماج کے غیرت ہندو اگر سچ مچ تمہارے
خیال مین وہ سب عقاید صحیحہ مین جو دیانند صاحب تمہین
دے گئے تو رسالہ ہو صوفہ کا رد لکہکر ان عقاید کی سچائی
ظاہر کرو اور رسالہ عیسائی کو علاوہ مجموعہ اشتہاری جلد تر خرید و
یا کہین سے حاصل کرو اور ان الزامات کو وید سے اٹہاؤ
جنکی نسبت ہر ایک عقلمند کا یقین ہے کہ وہ سراسر اٹکل
نہین بلکہ اوہ خود ہمنے بخوبی اول سے آخر تک رسالہ کو

کہنہ لیا ہی اور ہم حقاً و انصافاً سمجھتے ہین کہ ہمارے نزدیک ہرگز ممکن نہین کہ ایسے قطعی اور کامل دلائل سے کسی ایک دلیل کا بھی کوئی صاحب رد لکھہ سکے اور ہم اسبات کے دیکھنے کے نہایت شایق ہین کہ کسی فرضی رد کے چھپنے کے بعد کیونکر لالہ جیوندا س صاحب اپنی فطرتی راستی اور ایمان کو اور خدا ترسی کو دیدار اور قوم پر فدا کرکے قسم کہا لیتے ہین اور اگر وہ کسی رد پیش ہوے پر اسکی صداقت کے لئے قسم کہائین تو یہی اسبات پر بڑی بھاری دلیل ہوگی کہ انہون نے اس رد کو نوچ اور ہیچ اور لغو اور باطل سمجھا ہے اگر کوئی صاحب رد لکھکر اپنے رد کی صداقت بذریعہ قسم لالہ جیوندا س ثابت کرانا نہ چاہین تو وہ خود چور ہے جسکو اپنے قوم کے سرگروہ پر بھی اعتماد نہین بہرحال اب ہمارے نزدیک لالہ جیوندا س صاحب کی جان پر بڑی مصیبت ہی اور بلاشبہ وہ آجکل دوگونہ رنج وعذاب مین مبتلا ہونگے اور درحقیقت انکی فطرتی راستی کے پرکھنے کے لئے یہ پہلا امتحان ہے کہ جو خدا تعالی کی قدرت نے انکے لئے قائم کردیا ہی پنڈت دیانند کی تمام رطب یابس کے صحت صداقت پر قسم کہا لیا کیا کسی عقلمند اور ایمان دار اور منصف سے ممکن ہی ہرگز نہین۔ راقم ایک شایق قسم لالہ جیوندا س۔

بقیہ سوالہ تنویر الایقان الخ

قولہ اور ساتھ اسکے طرفہ یہ ہی کہ قرآن کی لطافت بملاحظہ الفاظ و الحان معلوم ہوتا ہے الخ۔

اقول الفاظ و الحان کی رو سے بھی ہے اور معانی کی رو سے بھی غور سے دیکھو تو حقیقت کھلجاے

قولہ اگر کچھ نبی معنی کو سمجھینگے الخ۔

اقول محض جھوٹھ و افترا ہی دیکھو میری اقوال گذشتہ کو۔ **قولہ** اگر کچھ شبہ ہوے پھر انجیل کو لیکر خوب غور سے تجویز کرو **اقول** یہ کلام دو حال سے خالی نہین ہی یا تو تم اس کہنے مین جھوٹے یا تمہارے مسیح (نعوذ باللہ منہا) کیونکہ خود تمہارے مسیح نے انجیل پہلی کرنتھیون کی دوسرے باب مین لکھا ہے کہ اے بھائیو جب مین خدا کی گواہی دینے تمہارے پاس آیا تب کلام کی فصاحت اور حکمت کے ساتھ نہین آیا الخ (**تنبیہ**) یہان پر غور کرنا چاہئے کہ یہ پادری لوگ کو فصاحت الفاظ تو درکنار بجز گیت اور جہانجہ وطبلہ بجانیکی لیکر تمام لڑکون پر پہرا کرتے ہین اور لوگون کو اپنے دام تزویر مین لاتے ہین کیسے متبع مسیح ہین اور کیسا مخالفت کرتے ہین اور اسپر دعوی کہ مسیح شفاعت کرینگے (لاحول ولا قوۃ الا باللہ) جسکو تم بھی صفحہ ۱۶ مین لکھہ چکے ہو تو معلوم ہوا کہ تمہارے انجیل مین کچھہ فصاحت و بلاغت پس یہ لکھنا تمہارا محض غلط اور فریب دہی ہے

قولہ تیسرا سبب پیشین گوئی جو نبی اللہ ہونے کی علامت ہی محمد سے ہوی **اقول** یہ بھی محض افترا ہے

پیشین گوئی آپسے دو طور پر ثابت ہوی تاکید جہ
سے کمال مین نقص نہو ایک تو اخبار گذشتہ جیسے
حالاتِ ہنود و شیث و شعیب و موسیٰ و عیسیٰ و داؤد و سلیمان
نوح علی نبینا و علیہم الصلوٰۃ والسلام وغیرہ باوجود
نہ لکھنے پڑھنے کے دوسرے اخبار آیندہ کی جو پردۂ
غیب مین تھے اور جو ہین جیسے عیسیٰ کا آنا دجال کا نکلنا
امام مہدی کا آنا یاجوج ماجوج کا نکلنا - عیسائیون کا
عروج ہونا روم شام مصر کا فتح ہونا امام حسنین کا
شہید ہونا بنی عباس کا ہونا چنانچہ زمن عمر مین ستر
ہزار صحابی تین روز کے عرصہ مین انتقال کر گئے وغیرہ
بہت سے امور تو ہو چکے جیسے شہادتِ امام حسنین
وغیرہ اور بہت سے باقی ہین کہ انشاء اللہ تعالےٰ وہ
بھی ظاہر ہونگے اور علامات ظاہر ہوتے آتے ہین
کاھربا نیز مختصراً انصاف کی آنکھ سے اہلِ اسلام کی
کتابون کو دیکھو اور تواریخون سے ملاتے جاؤ دیکھو
ویسا ہی جیسا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ و اصحابہ
وسلم نے فرمایا ہوتا ہے یا نہین - **قولہ** اگر محمد
پیغمبر برحق ہوتا تو وہ البتہ نبوت یعنے پیشین گوئی
کی طاقت رکھتا **اقول** بیشک وہ پیغمبر برحق تھے
اور طاقتِ نبوت و معجزہ رکھتے تھے اگر نہ رکھتے تو سلطنت
اسقدر معجزے اور پیشین گوئی بیان فرماتے دیکھو جو
ہم لکھ چکے یہ کہنا تمہارا محض فضول ہے **قولہ** مگر
قرآن کے اندر بیان پیشخبری کا کہین نہین پایا جاتا
اقول دیکھو قصص موسیٰ و یوسف و ایوب و
یونس - دیکھو سورۂ روم و توبہ و انفال وغیرہ

کہ جسمین آیندہ کی خبرین مرقوم ہین ان سبھونکو
دور اندیشی کہنا انصاف کا گردن مارنا ہے
قولہ خدا نے محمد کے سوا سب نبیون کی
معرفت پیشخبری دی ہے **اقول** علی ہذا القیاس
رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی
سیکڑون پیش خبری بیان فرمائی صحیحین کی
روایت ہے کہ ایک روز قیامت تک جتنے وقائع
ہونے والے بیان فرما دیا چنانچہ علی الاختصار
ہمنے بھی اوپر نقل کر دیا ہے اونمین بہت سے تو
ہو چکین اور بہت سے کی علامت ہوتی آتی ہین
پھر اسکو نہ ثابت کہنا بجز کور باطنی اور کیا کہا جائے
قولہ اور قرآن جو ان سب چیزون مین ظاہرا
ناقص و مقصر ہے الخ **اقول** یہ بھی کہنا منجملہ
غریب دہی ہے دیکھو قرآن مقصر کہان ساری
چیزین اوسمین موجود ہین جیسا کہ گذرا **قولہ**
چوتھا سبب قرآن اگلی کتابون کے ساتھ نہین
ملتا الخ **اقول** یہ بھی کہنا بوجوہ عدیدہ مردود
ہے اول یہ کہ بہت باتین اگلی کتابون سے ملتی
ہین بلکہ بہت باتین انجیل کی اگلی کتابون سے
نہین ملتی ہین کما سیاتی بالتفصیل آتقاد دوسرے
یہ کہ بہت سے جو بظاہر ناقص تھی اونکی
قرآنمین تکمیل ہوی تیسرے یہ کہ اگلے کتابون مین
تحریف ہو گئی پھر پہلا کیونکر ملتی جیسا کہ آیندہ
انشاء اللہ تعالےٰ ثبوت دینگے چوتھے یہ کہ اگر مخالف
ہونا موجبِ غیر برحق ہو تو بہت سے احکام انجیل کے

مخالف تورات ہین انکی فہرست لکھدیتا ہون - تورات
پیدائش باب ۱۹ آیت ۶ - خروج باب ۲۰ -
آیت ۴ - استثنا باب ۵ - آیت ۸ - ایضاً باب
۲۴ - آیت ۹ وغیرہ اور اسکے مخالف انجیل متی وغیرہ
باب ۵ آیت ۲۷ وغیرہ تم سن چکے ہو کہ اگلون سے
کہا گیا کہ تو زنا نکر پر مین تمکو کہتا ہون کہ جو کوئی شہوت
سے عورت کو دیکھی زنا کر چکا - اگلون سے یہ کہا
گیا کہ جو کوئی جورو کو چھوڑ دے اوسے طلاق
نامہ لکھدے - پر مین کہتا ہون کہ جو کوئی جورو کو
چھوڑ دے زنا کرواتا ہے اور جو کوئی اوس
عورت سے جو چھوڑی گئی بیاہ کرین زنا کرتا ہے
تم سن چکے ہو کہ آنکھ کے بدلے آنکھ اور دانت کے
بدلے دانت پر مین تمہین کہتا ہون کہ جو تیرے دہنے
گال پر طپانچہ مارے دوسرا بھی پھیر دے وغیرہ ذلک
پس بنا بر تمہارے قول یہ انجیل جھوٹی اور غیر حق
ٹھہری پس جو جواب عیادت ہو وہی ہم لوگون
کیطرف سے تصور کرکے راحت ابدی کو لیوین
قولہ محمد کہتا ہے کہ جو کچھ خدا تعالی نے موسی اور
یسوع کی معرفت سے دیا ہے ہم اسکو مانتے ہین -
اقول بیشک ہم لوگ اسکو مانتے ہین اس سے کسیکو
انکار نہین پھر کہنا بے فائدہ تہا - پر شاید اس
غرض سے کہ عوام لوگ اون آیتون دیکھکر فریب
مین آجاوین اور انجیل محرف و مخرب پر ایمان
کھو بیٹھین محض غلط ہی کیونکہ قرآن مطلق انجیل
و تورات کی تصدیق کرتی ہی جو اللہ سے

پیغمبرون کو ملا نہ اس انجیل و تورات محرف کی کیونکہ
اسمین بارہا تحریف ہو چکی جیسا کہ علمار نے ثبوت دیدیا
اور قرآن مجید بہی اسپر ناطق ہے یحرفون
الکلم عن مواضعہ الخ علاوہ ازین یہ انجیل
آسمانی جو یسوع پر اتری نہین ہے صریح ان انجیلون
سے ثابت ہوتا ہے کہ یہ انجیل یوحن یعنے یحیی کی ہے
یہہ فلان فلان کی ہے پس معلوم ہوا کہ وہ انجیل جو
عیسے پر نازل ہوی نہین ہے بلکہ یہ دوسرے لوگون
کی بنائی ہوی ہے اس بے بنیاد پر بہ زور و شور کرنا
محض فریب دہی ہم لوگون کی ہے **قولہ** اگر قرآن
فی الواقع کلام خدا ہوتا تو بیشک اگلی کتابون سے
ملجاتا - **اقول** جواب اسکا مکرر سہ کرر گذر چکا
کچھ تعجب کی بات نہین ورنہ تمہاری کتابون پر بھی
یہی استعجاب واقع ہوتا ہے **کما مر** **قولہ** لیکن
برعکس اوسکے یہہ کتاب اوسنسے جدی ہے **اقول**
مکرر لانا ایک ہی بات کو محض جاہلون کی روش
ہے دیکھو اسکا جواب مختلف طور سے ہو چکا ہے منجملہ
اونکے ایک یہ بھی ہے کہ دین کا ہاتھ اوسکا سب
سے مخالف ہوگا **کما مر** الفاظ التوراۃ پھر اسپر
اعتراض کرنا اپنی کتابون پر اعتراض کرنا ہے -
قولہ در باب عدم مصلوب مسیح اس کہتے ہین
وہ نہ صرف انجیل کی بلکہ سارے پیغمبرون کی
ضد کرتا ہے **اقول** ہان بیشک اس معاملہ
مین قرآن مخالف انجیل مروجہ ہے مگر مخالفت
کی وجہ یہ ہے کہ تمنے کتاب کو تحریف کر ڈالا پھر

مخالف نہو تو کیا موافق ہو۔ اور قول سارے
نبیون کے الخ تعمیم طلب ہے **ع** دعوے
بے دلیل قبولِ خرد نہین **قولہ** اور جو
طریقے انجیل مین نادرست و ناروا ہین وہ انکا
روادار ہوتا ہے **اقول** وہ روادار نہین ہوتا
بلکہ اوسکی تکمیل کرتا ہی جیسے تمنے چار نکاح کی مثال دیا
تو اسکو سمجھ لینا چاہئے کہ اصلِ خلقتِ انسانی سے اللہ
کو کیا منظور ہے صرف عبادت اور کچھ نہین لہذا
اللہ تعالی نے چار نکاح کا حکم فرمایا تا اولاد بکثرت
ہو کہ میری ذکر کرین فافہم **ولا تکن من**
المتعصبین **قولہ** اگر خدا کی مرضی ہوتی اور
شریعت مین جائز ہوتا تو چار جورو دیتا **اقول**
وہ باریتعالی حکیم کی مثال سے بہت مناسبت رکھتا ہی
اور وہ بڑا حکیم بھی ہے حکیمون کا دستور ہی کہ مریض
کو کبھی دوا مفردات دیتے ہین کبھی مرکبات کہ جو
کبھی دو سے کبھی تین چار سے مرکب ہوتی ہے جب
جیسے حاجت دیکھی ویسا حکم فرمایا دوسرے یہ کہ منظور
اللہ کو کثرتِ اولاد ہے اور اس سے بھی ذکر اور وہ
آدم مین موجود پھر کیون چار جورو کا حکم دیتا کیونکہ
اوسوقت سنی مین اللہ نے کچھ ایسی لیاقت بخشی ہو
کہ صبح و شام لڑکا لڑکی تولد ہوتے اور لطف یہ ہے
کہ آپسمین نسبت بھائی بہن کی رکھتے اور نکاح ہوتا اور
یہ طریقہ اور پیغمبرون مین منسوخ ہو چکا تھا مگر تورات
مین مفصل ہو گیا تو یہانتک دل کا اندھا تمہارے
ایسا کہہ سکتا ہے کہ کیون حرام ہوا مرضی خدا کی خلاف

ہے سو اتنی سمجھ کہ اگر ہو قوف ہوتا نکاح آپس کا اس
وقت مین تو خلقتِ انسانی ظاہر مسدود ہو جاتی
علے ہذا القیاس ایک نکاح کرنا آدم کا شریعت ابراہیم
مین منسوخ ہو کر تین تک حکم ہوا چنانچہ باتفاقِ اہل
کتاب ابراہیم کو تین جورو ان تھین سارہ ہاجرہ
قطورہ علاوہ ازین اور پیغمبرون سے تو اور زیادہ
ثابت ہوتا ہے جیسے یعقوب داؤد سلیمان حد عدون
وغیرہم علے نبینا وعلیہم السلام اسکو حکم سابقہ کہنا بجز
کور باطنی اور کم علمی اور ہٹ دھرمی کے کیا کہا
جاے **قولہ** پس طلاق دینا اور ایک جورو
پر دوسری جورو کرنا بخلاف مرضی خدا کے ہی
اقول آپ ذرا نہین سوچتے کہ یہ حکم موافق
توریت کے ہی تو کیا توریت خلاف مرضی خدا
کے ہے ذرا سوچ سمجھکر لکھا کرو **قولہ** انجیل
کی مطابق بہشت مین لوگ بیاہ نہین کرتے
اقول یہ بھی محض جھوٹ ہے حضرت مسیح
کا جنت مین نکاح ہونا خود انجیل مرقس شفا۔
یوحنا باب ۱۹۔ آیت ۷ آؤ ہم خوشی خرمی کرین
اور اسکا جلال ظاہر کرین اسلئے کہ برہ کا بیاہ
آپہنچا اور اسکے دولہن نے اپکو سنوارا
ہے اور اسے یہ دیا گیا کہ وہ صاف اور شفاف
مہین سوت کا کپڑا پہنے کہ مہین سوت کا کپڑا مقدسین
لوگون کی راست بازی اور اوسنے مجھسے
کہا کہ لکھ مبارک وہ ہین جو برہ کی شادی
کی مہمانی مین بلائے گئے اور وہ مجھسے کہتا ہے

کہ یہ خدا کی باتین برحق ہین انتھی اور دوسری یہ کہ تعجب
کی بات نہین ہی بہت سے پیغمبرون نے حالات دنیاوی
وغیرہ مین خبرین مبہم دیتے گئے اور بعد کے انبیا نے
تفصیل کر کے بتلا دیا تو لوگ معلوم کرنے لگے علی ہذا القیاس
درباب جنت و دوزخ انجیل وغیرہ مین خبرین تفصیل وار
نہین محمد صاحب نے اسکو تفصیل سے بتلا دیا

قولہ ایسی باتون سے مجھے معلوم ہوتا ہے کہ وہ
بہشت نہین بلکہ رنگ محل اور نفسانی لوگون کی
جگہہ کے مانند ہے **اقول** انصاف سے کہو
کہ وہ جگہہ نفسانی لوگون کی ہوگی ہرگز نہین بلکہ
وہ بے نفس اور راست باز لوگون کی جگہہ ہے
جو دنیا مین اپنے نفس کو ہوا و حرص سے باز رکھا
وہان ہر چیز سے آسودہ ہونگے چنانچہ انجیل
بھی اسپر ناطق ہے - مبارک وے جو
راستبازی کے بھوکے اور پیاسے ہین کیونکہ
وہ آسودہ ہونگے اور رحمت باریتعالی بھی اسیکو
مقتضی ہے کہ انہون نے دنیا مین ہر چیزون
سے نفس کو بموجب حکم ہمارے روکا ہے اونکو
اوس سے بڑھکر چیزین ورثہ خلاف وعدہ اور
مغالطہ خدا کا تمہارے بقول لازم آتا ہے

ولیس الامر کذلک قولہ بلکہ ان دونو
کی تعلیم مین بھی فرق ہے کہ قرآن کے مطابق
روزہ نماز وغیرہ کرنا نجات کا سبب ہے

اقول ہرگز فرق نہین انجیل مین بھی احکام
پر عمل کرنا موجب نجات لکھا ہے دیکھو انجیل متے

باب ۱۹ - آیت ۱۴ - اور دیکھو ایک نے اس
سے کہا کہ اجی استاد مین کونسا اچھا عمل کرون
کہ ہمیشہ کی زندگی پاؤن اوسنے کہا تو کیون
مجھے اچھا کہتا ہے اچھا تو کوئی نہین مگر ایک یعنے خدا
پر اگر تو زندگی مین داخل ہونا ہے حکمون پر عمل
کر الی ما قال تو خون نکرنا زنا نکر چوری نکر جھوٹی
گواہی نہ دے اپنے ماں باپ کی عزت کر اور اپنے
پڑوسی کو ایسا پیار کر جیسا آپ کو الخ یہان سے
دو فائدے ظاہر ہوے اول تو بقول جھوٹے
مسیحیون کے الوہیت مسیح اونکی زبان مبارک سے
اوڑہ گئی اور خالص توحید باری تعالی کی ثابت
ہوی دوسرے یہ کہ نجات عمل سے بھی ہوتی ہے

قولہ لیکن انجیل مقدس مین آفتاب کے مانند
صاف روشن ہے کہ نجات کے لئے انسان کو
مسیح پر جو گناہ کا کفارہ ہوا ایمان لانا ضرور ہے

اقول یہہ محض فریب دہی ہے کہین انجیل سے
ثابت نہین ہوتا کہ صرف مسیح کے اوپر ایمان لانے
سے نجات ہے اور کسی سے نہین بلکہ اسکے برخلاف
انجیل متی سے ثابت ہو چکا کہ نیک عمل نجات کا سبب
ہوگا اور کوئی نہین - علاوہ ازین اگر یہ بات
ہو تو نعوذ باللہ اگلے امتین ہلاک ہو جائین
کیونکہ وہ تو مسیح پر ایمان نہین لاے فافہم -

ولاتکن من المتعصبین قولہ درباب
تحریف اگرچہ مسلمان ایسے بیجا تقریر کرتے ہین کہ
کہ ان کتابون کی عبارت متغیر کر دی گئی الخ **اقول**

یہ تفسیر بہت بجا ہے بیجا نہین بیشک کتابون
کو تغیر کر ڈالا چنانچہ اکثر منصف پادری بہی اسکے
مقر ہین دیکہو طلوع آفتاب صداقت مطبوعہ مرزا
پور سنہ ۱۸۶۰ء کی صفحہ ۲۴۲ مین نویسندون کی
غفلت سے چہوٹی چہوٹی باتون مین بہتیرے
متفرقات نظر آتی ہین لفظون اور نشانون کا
فرق ہے لفظون کی ہجون کا فرق ہے اور
بعضے متفرق الفاظ بہی ملتے ہین علاوہ اسکے
ٹہورے نوشتون مین دو ایک مقام پر کچہہ ایسا
مضمون بہی مندرج ہے جو اکثر نوشتون مین
پایا نہین جاتا انتہی - اور دیکہو پادری الطاف
مسیح صاحب اپنی مکتوب ۲۷ ستمبر سنہ ۱۸۷۳ء مین
جو بنام مولوی سلیم اللہ صاحب مقام رای بریلی
مین روانہ کیا لکہتے ہین - ہم عیسائی لوگ ہر ہر
نقطہ وحرکہ کی بات پکی نہین کہہ سکتے کیونکہ ہمارے
علماء سہو کاتب کے قائل ہین مگر بعد تحقیقات
ومقابلہ نسخجات قدیمہ کے معلوم ہوگیا کہ باوجود
اسکے بعض الفاظ مقدم ومؤخر ہوگئے یا بعض آیت
متشبہ ہوگئے ہین الخ علاوہ ازین پادری فنڈر
جو بڑا محقق اور متعصب مشہور تہا اپنے خط ۸ اپریل
سنہ ۱۸۵۴ء بنام مولوی رحمت اللہ صاحب مین لکہتے
ہین - تحریف کے جواب مین ہماری بات یہ ہے کہ
تحریف وتبدیل از سہو کاتبان وغیرہ نکتون اور
اوعرفون اور لفظون مین اور بعض آیتون
مین بہی ہوا اور یہ کہ ہمارے علماء نے قدیم نسخون

سے تیس ہزار غلطیان نکالی ہین انتہی پہر اس سے
بڑہکر ثبوت تحریف مین اور کیا دلیل ہوگی پہر انصاف
کرو اور دیکہو کہ تمسک و دستاویزی جو ذری
سے غلطی کا شبہ واقع ہوتا ہے تو قابل اعتبار نہین
رہتا ہے پہر بہلا جسمین انہین لوگون کے بقول
تیس ہزار غلطی ہوی ہو اوسکا کیا اعتبار ہوگا اور
کیونکر وہ اللہ پاک تک پہونچاویگا لازم ہے کہ ایسی
کتاب کو ردی سمجہکر اوس قرآن پاک کو کہ محمد
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل ہوا مانین کیونکہ
ایک نقطہ کی بہی تحریف اوسمین نہین واقع ہوی
اور کیونکر واقع ہو کہ جسکے لئے کہا حافظ صرف
ملک ہند مین علاوہ اور ملکون کے موجود ہین
اور جسکا اللہ پاک خود حافظ ہے جو فرماتا ہے

وانا لہ لحافظون بیشک یہ کتاب
قابل عمل اور منزل مقصود تک پہونچانیوالی ہے
پہر باوجود اس ثبوت تحریف کے یہ کہنا کہ کب
اور کس مقام اور کس عہد مین واقع ہوا محض
ہٹ دہرمی اور تعصب کی بات ہے اب تو تم اونہین
پادریون سے پوچہو اگر اون لوگون سے ثابت
نہوا تو انشاء اللہ اسکا بہی ثبوت ہوجاتا

قولہ جبتک بنی اسرائیل کا نبی ملاکی نام جیتا
تہا (اور یہ تیسری صدی مین ہوے) تب تک
کسیکا مقدور نہ تہا کہ ایسا کام کرے الخ

اقول یہ بہی کہنا تمہارا محض فریب ہی
ہے بہت سے اناجیل جسکا شمار علماے اہل اسلام نے

سو سے زیادہ بتلایا ہے منجملہ انکے انجیل مرقس باب ۱۰ کیون کہ وہ تو اول صدی مسیح کے مشہور ہوے لو تم سارے کے سارے یہی جواب دیتی ہو کہ دوسری صدی مین بہت سے انجیل تو گون نے وضعی بنا ڈالے لہذا ہم لوگ احتیاط نہین پس کہو ملاکی تو تیسری صدی مین ہوے اور یہ واقعہ پہلے دوسری صدی مین ہوا پھر اپنے کتاب یعنی صحیفے مین کیون نہین لکھا اسے پرانی توہمات کو جو مثل دیوار بابل کے ہین خیال کرو بانی آئندہ

عیسائی پر انے اعتراض کا جواب

جناب ہشتم صاحب۔ تسلیم۔ یہ چند سطرین اپنے صداقت شعار کے کسی گوشہ مین چھاپ دیجئے بڑی عنایت ہوگی۔ اور وہ یہ ہین۔ ایڈورڈلین صاحب اپنی کتاب بنام ماڈرن ایجپشینس کے صفحہ ۱۲۱ مین اہل مصر کی کثرت از دواج وغیرہ بیان کر کے لکھتے ہین وہ چونکہ حضرت موسی علیہ السلام سے خدا تعالی کی برگزیدہ قوم یعنے یہود کو بسبب انکی قساوت قلبی یعنے دلی سختی کے اپنی عورتون کو طلاق دینے کی اجازت دی اور نہ ایک سے زیادہ بی بیان کرنے کو یا نہ لونڈیون کے ساتھ وطی کرنے کو حرام کردانا پس جو کوئی معتقد ہی کہ حضرت موسی کو جناب باری کی جانب سے الہام ہوا تہا کہ وہ اپنی قوم کے لئے بہترین قواعد قائم کرین اور خوب ترین احکام جاری فرماوین تو اسکو یہہ بھی ملزم پڑیگا کہ ان امور کی اجازت بہ نسبت انکی مخالفت کے ان لوگون کے حق مین جو قدیم یہودیون سے مشابہین درباره اخلاق کم مفید ہین مگر مطلب یہہ کہ اگر یہہ کام منع کئے جاتے تو اہل عرب کو زیادہ ضرر پہونچتا یہہ اجازت اتنی ضرر رسان نہین جتنی کہ ممانعت ہوتی "کچھ شک نہین کہ ان امور کے رواج سے اخلاق اور خانگی آرام یا خوشحالی پر برا اور مضر اثر ہوتا ہی مگر انکی پروانگی بہت سے بدکاری اور خرابی کو روکتی ہے جو درصورت انکے منع ہوجانیکے اس زناکاری اور برائی سے بھی بدتر ہوجاے جو ممالک یورپ مین اسقدر رائج ہو رہی ہی اور جہان مرد و زن مین شادی بیاہ خوب جان پہچان ہوجانے کے بعد ہوا کرتا ہی" اسکے بعد مصنف مذکور کہتا ہی کہ ہمین یہہ ذکر کرنا لازم ہی کہ کثرت از دواج کی رسم کو بانی اسلام علیہ السلام نے ایجاد نہین کیا بلکہ اسکو گھٹا کر محدود فرمایا ہے۔ اور گو کہ آپ نے اپنے لئے نسبت اورون کے زیادہ بی بیان کرنی جایز رکھا مگر یہہ اولاد نرینہ کی خواہش سے ہوا ہوگا نہ واسطے شہوترانی کے فقط مترجم امید کرتا ہی کہ مندرجہ ذیل عبارت یہان پر بیموقع نہ سمجھی جائیگی۔ بازورتھ اسمتھ صاحب نے زید اور زینب کے مقدمہ مین ایک بات نہایت عمدہ لکھی ہی جسکا حاصل یہہ ہے کہ اگر ان دونون کے درمیان ناموافقت اور طلاق حضرت کی وجہ سے واقع ہوتی تو زید بالکل آپ سے بدظن ہوجاتے اور اونکی وفاداری اور خدمت گزاری مین فرق آجاتا مگر وہ تو آخر تک

بطور سابق وفادار اور جان نثار بنے رہے پس
معلوم ہوا کہ آپ برحق ہین اور آپکے دشمنون نے
اس باب مین آپ پر بہت کچھ بہتان بندی کی
ہی فقط راقم ایک بندۂ خدا از دیوالی۔

برما مین مذہبی دست اندازی

جنرل رابرٹس صاحب کمانڈر انچیف ہندوستان امن
پروری برما کے لئے وہان خود تشریف لیگئے
کیونکہ دیکھا کہ حالت بہت نازک ہی۔ افسر پر افسر
مرتے جاتے ہین۔ مفسدون کا نہین تو قاتل آب
وہوا کا ضرور شکار ہوتے ہین۔ پس وہ خود برما
جانے کو مجبور ہوے اور وہان جس طرح سارے سے
وہ کام کر رہے ہین ہر حالت مین قابل نوٹ ہی
یہ بات تسلی بخش ہے کہ جنرل رابرٹس صاحب
سے وہان کے پجاریون نے جو بڑے بنجومی
ہین محبت سے بات چیت کی اور جنرل رابرٹس
صاحب بہادر کے ستارے کی تعریف کرکے کہ
بڑی بلندی پر روشن چمکتا ہی۔ انکو تسلی دیا
کہ آپ کے مبارک قدمون سے فساد ضرور مٹیگا
لیکن ساتھ ہی یہ بھی التجا کی کہ حضور زیادہ عرصہ
تک برما مین مقیم رہین۔ اور جلدی ہندوستان
کو واپس تشریف نہ لے جائین۔ جنرل رابرٹس
صاحب وسط جنوری مین برما چھوڑنے کو تیار ہین
لیکن وہ کہتے ہین کہ آپ کا یہان ٹھہرنا ضرور ہی
جنرل رابرٹس صاحب نے ان پجاری لوگون کو یقین
دلایا ہی کہ ملک کے مذہب مین دست اندازی نہین
ہوگی بلکہ اوسکی حفاظت کیجائیگی۔

انگریزی گورنمنٹ اور مذہب مین دست اندازی
نکرنا۔ کیسی الٹی عجیب بات معلوم ہوتی ہی! یہ بات
روزمرہ کا تجربہ ہی کہ گورنمنٹ کے عہد مین جس
اخلاقی ذریعہ سے کہ غیر مذاہب کی جڑ مین تیل
دیا جاتا ہے اوسکی بربادی اورنگ زیب کے
سخت ترین خونخوار زمانہ سے بھی زیادہ غارتگر
ہے۔ علاوہ اسکے عیسائی ہونے کی حالت مین
جو جو کہ چاٹین گورنمنٹ کیطرف سے دیجاتی ہین وہ
بالکل ناگفتہ بہ ہین اور جو جو زبردستیان اور تجاوزیان
اوسکی آزادی کے نام سے اوسکے پادری لوگ
کر سکتے اور کیا کرتے ہین وہ بیشک اشتعال
بخش ہین۔ مذہبی آزادی جسپر گورنمنٹ ناز
کرتی ہی اس سے اگر کوئی لوگ فائدہ اٹھاتے
ہین تو انہین کے پادری اور عیسائی بھائی
اٹھاتے ہین جو کمال بیباکی کے ساتھ غیر مذہب
کے دیوتاؤن کی دھجیان اڑاتے ہین اور
پیغمبرون پیرون کو وہ بے نقط سناتے ہین
کہ خدا کی پناہ۔

نور افشان ایک اخبار ہی جو لدھیانہ چھپتا ہی
اور گورنمنٹ کے حکام سے خاص امداد حاصل کرکے
بھی اسکی رعایا کے دین اور ایمان پر جو جو زیادتیان
اور چوٹین وہ کرتا ہی۔ اگر گورنمنٹ کے مذہبی
پالیسی پر بھی اگر فوائد نہین ہی تو اور کیا ہی

وہ علانیہ کہتا ہے کہ ہندو گائے کا گوشت کہاتے
ہین مسلمانون کے مذہب مین سو حلال ہے
دونو کے بانی ایسے اور ایسے آدمی ہین اسپر
بھی وہ اخبار سرکار کا ہے کیونکہ اُسیکے بادی
اسکے مالک اور مہتمم ہین۔ اور سیر طرہ یہ ہے کہ
انہین پادریون کو ملکی روپیہ اہل ہند کے خون
سے مقرر کرتے ہین اور کروڑہا روپیہ اسپر متواتر
خرچ ہو چکا ہے اور کروڑہا ہوا جاتا ہے!!۔
علاوہ ازین اب تو کھلم کھلا دست اندازی
مذہبی امور مین واقع ہو رہی ہے جگن ناتھ کا
مقدس مندر انگریزی قرقی کے خوف سے ڈگمگا
رہا ہے۔ امرتسر کا دربار صاحب ناقص حکومت
کی خرابی سے بیٹھ رہا ہے وغیرہ وغیرہ۔
انجیل کہتی ہے۔ کاشکے اپنے وعدون کا بھی
کچھہ خیال کرے۔ عام

اشتہار تفسیر حقانی

اردو سلیس مین یہ تفسیر تحریر کیگئی
ہے اس تفسیر کی چھہ جلدین اور ایک مقدمہ ہے
۔ مقدمہ بھی ایک ضخیم کتاب ہے جسمین خدا کی
ذات وصفات اور نبوت اور ملائکہ اور الہام اور
دوزخ وجنت کی حقیقت سے بحث ہے اور پادری
اور پنڈتون اور دہریون اور برہمو اور آریہ
وغیرہ ہم مخالفین کے شکوک کا جواب باصواب
پھر مجملا مطالب قرآن کی تشریح اور عرب کی حالت
سابقہ اور مصطلحات قرآن کا بیان ہے اور سات قرأت
قرأت اور دیگر امور متعلقہ بامور تفسیر کا
بیان ہے یہ مقدمہ چھپ چکا بڑی تقطیع پر ساڑھے
بارہ جزو مین ہے اسکی قیمت مع محصول چار
ہین اول جلد کہ جسکو باعتبار مقدمہ کے جلد ثانی
کہا جاتا ہے وہ بھی چھپ چکی اسمین ایک پارہ
الٓمٓ کی تفسیر ہے اوسی تقطیع کاغذ پر تخمینا تین سو
صفحہ مین بر سر صفحہ آیات سے پہر خط کھینچ کر
اوسکی ترکیب نحوی پہر جلی قلم سے لفظ بلفظ
کرا وسکے معنے کہے ہین اسکے نیچے ترجمہ بمحاورہ پہر اس
مین جو کچھہ مفسرین کے اقوال ہین ان مین سے
قوی اور محکم کا بیان۔ ان سب کے علاوہ
سورت کا پہلی آیت سے ربط اور شان نزول
بروایات صحیحہ۔ اور علم معانی وبلاغت کے متعلق
ابحاث اور دیگر امور جو دیکھنے سے علاقہ رکھتے
ہین اس **جلد** کی قیمت مع محصول للعہ
ہین۔ تیسری جلد زیر طبع ہے۔ اور جو حامیان
اسلام ان سب جلدون کی قیمت پندرہ روپیہ
پیشگی دیکر مدد کرتے ہین یا ہمین ہی بطور مدد کتاب
کے کچھہ عنایت فرماتے ہین انکا اسمہ گرامی
ٹیٹر پر چھپتے ہین پس جو صاحب ہمدردی اسلام
سے پیشگی قیمت عطا فرمائین تو خاص مشتہر کی پار
بھیجین اور ہر جلد بھی قیمت بھیجنے سے مل سکتی ہے
چونکہ اسکے تمام جلدون کا چھاپنا بغیر امداد اہل

اسلام ناممکن ہے۔ پس دردمندانِ اسلام اس
مین ہر طرح کی مدد سے کوتاہی نکرین دیکھئی پادری
اور دیگر مذاہب کے لوگ اپنی مذہبی کتابون کو کسقدر
مدد دیتے ہین؟ اہل اسلام کو غیرت کرنی چاہیئے

قرآن مجید

شایقانِ کلام ربانی کو مژدہ ہو کہ مذنون میور
پریس دہلی مین ایک ایسا نایاب اور لاجواب کلام
مجید بخطِ جلی چھپکر تیار ہوا ہے کہ جسکا ثانی آج
تک ہفت اقلیم مین کوئی کلام مجید نہین چھپا تہا زیادہ
تعارف و توصیف لکھنے کو تو ایک دفتر چاہیئے مگر
اسقدر ظاہر کیا جاتا ہے کہ اس کلام مجید کے ہر
صفحہ مین جسکا طول ۲۰ انچ اور عرض ۱۴ انچ
ہے نوسطرین قطعات کی قلم سے مع ترجمہ و
فوائد وغیرہ ایسی خوشنما لکھی گئی ہین کہ جو قابل دید
ہین ہر ایک سپارے اور ہر ایک منزل کے
اول اور آخر پر سرخ بیل عجیب ہی لطف دکھاتی
ہے۔ اس پاک کلام مجید کی کامل جلد کی ضخامت
تیرہ صفحے کی اور پوری جلد ونی بارہ
سیر کی ہے **قیمت** فی جلد کاغذ ولایتی
تیس روپیہ اور کاغذ دیسی کی کہ وہ بھی مثل
ولایتی کے دبز ہے اور ہر سطر مین رنگ حنا کیا
گیا ہے تیس روپیہ مع محصول مقرر ہے۔
درخواست خریداری بمقام دہلی۔ میور پریس

بنام اڈیٹر اخبار سفیر پنجاب
ولٹن گزٹ آنی چاہیئے فقط۔

باغبانِ پنجاب

اس پرچہ کے پہلے دو نمبر ہمارے پاس پہونچے رسالہ نہایت
عمدہ اور مزارعین کے لئے نہایت مفید ہے۔ یہ
پرچہ ہر ماہ کی پہلی تاریخ کو شایع ہوا کرے گا
اور فن باغبانی اور علاج المویشی کی اصلیت
اور ماہیت سمجھانے کے لئے مفصلہ ذیل
علوم پر بحث کرے گا حکمت طبعیات علم الارض
علم ہیت کیمیا وغیرہ۔
درخواست خریداری بنام جناب حکیم
رحیم بخش صاحب مقام لاہور کے دروازہ
آنی چاہیئے۔ قیمت حسب تفصیل ذیل ہے۔

تفصیل خریداران	ماہوار	سہ ماہی	ششماہی	سالانہ
محکمہ جات و والیان ریاست و رؤسا اعلاء	۸ر	عہ ۸ر	ے ر	ے ر
تفصیل خریداران	ماہوار	سہ ماہی	ششماہی	سالانہ
تمام خریدار اسے علاوہ	۰۴ر	۰۱۳ر	عہ ۱۱ آ	ے ۶ر
موہ محصول	۵ر	۱۵ر	عہ ۱۴ آ	ے ۱۲ر

درمطبع بحر الاسلام بگلور بتاریخ محمد شریف طبع شد